Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۲ جمادی الاول ۱۴۰۰ھ ۳۰ امان ۱۳۵۹ ہش ۳۰ مارچ ۱۹۸۰ء | نمبر ۷۳

## اخبارِ احمدیہ

۔• ربوہ ۲۹ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہوئی۔ اگرچہ بخار تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہیں ہے مگر قارورہ میں انفکشن ابھی کافی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ شافیٔ مطلق اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ عطا کرے۔ آپ کے مقاصد دینیہ میں برکات عطا کرے اور آپکو صحت اور کام کرنے والی لمبی زندگی سے نوازے آمین

۔• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

---

۔• مکرم چوہدری فیروز خان صاحب دار الصدر غربی نے اپنے بیٹے عزیز کیپٹن شاہد احمد صاحب سعدی کی شادی پر جو کہ ۱۳ مارچ کو محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ امریکہ کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الرشید سے ہوئی) دعوت ولیمہ دی۔ جس میں دیگر احباب کرام کے علاوہ ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی شرکت فرمائی۔ اور دعوت ولیمہ کے اختتام پر شادی کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائی۔

محفوظ الرحمٰن دار الصدر غربی ربوہ

---

۔• محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ بلوچستان تقریباً تین ہفتہ سے درد گردہ کی وجہ سے علیل ہیں۔ نقاہت کمزوری اور بعض اوقات دل کی گھبراہٹ محسوس کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے پچھلے دنوں کی نسبت اب قدرے افاقہ ہے

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحم سے محترم امیر صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حمید احمد انسپکٹر بیت المال حال وارد کوئٹہ

---

میری ہمشیرہ نصرت اختر اہلیہ ایم۔ ایس اختر کو اللہ تعالےٰ نے ۲۰ فروری ۱۹۸۰ء کو بچی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام عابدہ تجویز فرمایا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو نیک بابرکت عمر پانے والی خادمہ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔

منیر احمد ناصر نئی آبادی سول لائن گل روڈ گوجرانوالہ

---

### ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# بیہودہ اور لغو کاموں میں پڑے رہنا مومن کی شان سے بعید ہے

## کشتیٔ نوح کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ

(۱) "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا عمدہ فرمایا ہے من حسن اسلام المرء ترکہ ما لا یعنیہ انسانی عمر بہت تھوڑی ہے۔ سفر بڑا کڑا اور لمبا ہے اس واسطے زادِ راہ لینے کی تیاری کرنی چاہیئے بیہودہ محض اور لغو کاموں میں پڑے رہنا مومن کی شان سے بعید ہے۔ خدا تعالےٰ کے ساتھ ہی صلح کرو اور اسی پر بھروسہ کرو اس سے بڑھ کر کوئی قادر نہیں۔ اس سے بڑھ کر کوئی طاقتور نہیں۔ بات یہ ہے کہ نرے الفاظ اور باتوں سے کچھ نہیں بنتا جب تک خدا تعالیٰ اپنے فضل سے دلوں میں نہ گاڑ دے۔ خدا تعالےٰ پر بھروسہ کرنا ہی ہر مرض کا علاج ہوتا ہے۔ میرے نزدیک یہ عالمگیر موت جو آتی ہے اس کا علاج بجز ایمان کے صیقل کرنے اور یقین کی جلا کے ہرگز ممکن نہیں۔"
(ملفوظات جلد چہارم ص۲۳۱، ۲۳۲)

(۲) "مَیں نے بارہا اپنی جماعت سے کہا ہے کہ تم نرے اس بیعت پر ہی بھروسہ نہ کرنا۔ اس کی حقیقت تک جب تک نہ پہنچو گے تب تک نجات نہیں۔ قشر پر صبر کرنے والا مغز سے محروم ہوتا ہے۔ اگر مرید خود عامل نہیں تو پیر کی بزرگی اسے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ جب کوئی طبیب کسی کو نسخہ دے اور وہ نسخہ لے کر طاق میں رکھ دے تو اسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔ کیونکہ فائدہ تو اس کے لکھے ہوئے پر عمل کا نتیجہ تھا جس سے وہ خود محروم ہے۔ کشتیٔ نوح کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰہَا۔ یوں تو ہزاروں چور، زانی، بدکار، شرابی، بدمعاش آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمّت ہونے کا دعوےٰ کرتے ہیں۔ مگر کیا وہ درحقیقت ایسے ہیں، ہرگز نہیں۔ اُمّتی وہی ہے جو آپؐ کی تعلیمات پر پورا کاربند ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم ص۲۳۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۲ر جمادی الاوّل ۱۴۰۰ھ
۳۰ ر امان ۱۳۵۹ ہش

# حقیقی توبہ اور اُس کی دُو لازمی شرائط

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے ایک ایسے عمل کی نشاندہی فرمائی ہے کہ جسے وہ خود بہت خوش ہوتا ہے اتنا خوش کہ وہ ایسے بندوں سے جو یہ عمل بجالاتے ہیں محبت کرنے لگتا ہے۔ اُس کے خوش ہونے اور ایسے بندوں سے محبت کرنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ عمل مومنوں کو بدیوں سے دُور سے دور تر کر کے انہیں اُس سے قریب سے قریب تر کرنے کا موجب بنتا ہے۔

پھر اس عمل پر خدا تعالیٰ کے فرشتے بھی بہت خوش ہوتے ہیں اور خاص طور پر وہ فرشتے جنہوں نے عرش الٰہی کو اٹھا رکھا ہے ان کی بخشش اور درجات کی بلندی کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور وہ یہ دعائیں خدائی حکم کے ماتحت کرتے ہیں کیونکہ وہ تو وہی کچھ کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملتا ہے اس لئے ان کی یہ دعائیں قبول ہوتی ہیں چنانچہ ایسے بندوں کے لئے فوز عظیم مقدر کر دی جاتی ہے۔ عظیم الشان ثمرات حسنہ پر منتج ہونے والا یہ خاص عمل ہے توبہ

توبہ کے سرچشمۂ برکات ہونے کی وجہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو توبہ کرنے اور اس کے عظیم الشان ثمرات سے مستفیض ہونے کا حکم دیا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
(النور آیت ۳۲)

ترجمہ:۔ اور اے مومنو! تم سب کے سب اللہ کی طرف توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

لیکن اللہ کی طرف مومنوں کی یہ توبہ محض زبانی نہیں بلکہ خالص توبہ ہونی چاہیئے کیونکہ جن عظیم الشان ثمرات اور برکات کا وعدہ دیا گیا ہے وہ محض توبہ کے ساتھ نہیں بلکہ خالص توبہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اسی لئے فرمایا:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ...... الخ
(التحریم آیت ۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ کی طرف خالص طور پر توبہ (رجوع) کرو۔ کوئی تعجب نہیں کہ تمہارا رب تمہاری بدیوں کو مٹا دے اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ خالص توبہ سے کیا مراد ہے؟ سو اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ خالص توبہ میں دو باتیں شامل ہیں۔ ایک یہ کہ انسان جن بشری کمزوریوں یا برائیوں میں ملوث ہے خدا تعالیٰ سے سچا عہد کر کے ان سے ہمیشہ ہمیش کے لئے کنارہ کش ہو جائے اور پھر کبھی ان کے قریب بھی نہ پھٹکے۔ دوسرے یہ کہ وہ تلافی مافات کے طور پر بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجالائے اور صحیح معنوں میں سابق بالخیرات بنے۔ جہاں تک توبہ کی رُو سے سیّئات سے ہمیشہ ہمیش کے لئے کنارہ کش ہونے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اُس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الاعراف آیت ۱۵۴)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بُرے کام کئے اور پھر (اللہ تعالیٰ کے حضور) توبہ کی (اور اُن بُرے کاموں کو چھوڑ دیا) اور (صحیح معنوں میں) ایمان لے آئے۔ تیرا رب یقیناً اس (توبہ) کے بعد (انہیں) بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ثابت ہوگا۔

اب چونکہ خالص توبہ میں ترکِ معاصی کے علاوہ بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجالانے کا مفہوم بھی شامل ہے اس لئے اللہ تعالیٰ متعدد آیات میں توبہ کے اس پہلو کو واضح کرنے کے لئے توبہ کے ساتھ اعمال صالحہ بجالانے کی شرط کا بھی بطور خاص ذکر کیا ہے۔ مثال کے طور پر فرمایا:۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ (الفرقان آیت ۷۲)

ترجمہ:۔ اور جو توبہ کرے اور اس کے مطابق اعمال صالحہ بھی بجالائے تو ایسا توبہ کرنے والا ہی حقیقی طور پر اللہ کی طرف جھکتا ہے (یعنی ایسا شخص ہی اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں توبہ کرنے والا شمار ہوتا ہے)۔

ان اور ان جیسی دوسری آیات سے ظاہر ہے کہ خالص اور حقیقی توبہ میں دو باتیں شامل ہوتی ہیں ایک صحیح معنوں میں ترکِ شر اور دوسرے مسابقت الی الخیرات۔ جب تک یہ دونوں باتیں جمع نہ ہوں یعنی جب تک برائیوں کو اس رنگ میں ترک نہ کیا جائے کہ ان کی طرف واپس لوٹنے کا امکان ہی کالعدم ہو جائے اور اسی طرح جب تک ترکِ معاصی کے بعد بڑھ چڑھ کر نیکیاں نہ بجالائی جائیں اُس وقت تک توبہ کا مفہوم پورا نہیں ہوتا اور اُس وقت تک توبہ، خالص اور حقیقی توبہ نہیں کہلاتی۔ ایسی خالص اور حقیقی توبہ کے ہی عظیم الشان ثمرات ظاہر ہوتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں ہی برکات کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خالص اور حقیقی توبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"توبہ کے معنی ہی یہ ہیں کہ گناہ کو ترک کرنا اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا، بدی چھوڑ کر نیکی کی طرف آگے قدم بڑھانا۔ توبہ ایک موت کو چاہتی ہے جس کے بعد انسان زندہ کیا جاتا ہے اور پھر نہیں مرتا۔ توبہ کے بعد انسان ایسا بن جاوے کہ گویا نئی زندگی پا کر دنیا میں آیا ہے۔ نہ اس کی (پہلی سی) وہ چال ہو، نہ اُس کی وہ زبان، نہ ہاتھ نہ پاؤں۔ سارے کا سارا نیا وجود ہو جو کسی دوسرے کے ماتحت کام کرتا ہوا نظر آوے۔ دیکھنے والے جان لیں کہ یہ وہ نہیں یہ تو کوئی اور ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد پنجم صفحہ ۱۹۲)

# جماعت کے اہل قلم افراد کے لئے

## حضرت مسیح موعودؑ کا ایک تاکیدی ارشاد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کتب اور مضامین کی اشاعت کے بارہ میں ارشاد فرمایا:۔

"بہت سے لوگ اس قسم کے بھی ہوتے ہیں جو دینی علوم سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے۔ ان کی تصانیف بجائے فائدہ کے ضرر رساں ہوتی ہیں اس قسم کی تصانیف پہلے قادیان میں آنی چاہئیں اور یہاں لوگ اس کو دیکھیں اور اس پر غور کریں کہ آیا وہ چھپنے کے قابل بھی ہیں یا نہیں۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۶۵)

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں ہی صدر انجمن احمدیہ نے یہ قاعدہ بنایا ہوا ہے کہ:

"نظارت تالیف اس بات کی نگرانی کرے گی کہ جماعت کے کسی فرد کی طرف سے کوئی تصنیف اس وقت تک شائع نہ ہو جب تک کہ اس کے متعلق یہ اطمینان نہ کر لیا جائے کہ اس میں کوئی بات سلسلہ احمدیہ کے اصول کے خلاف نہیں۔"

پس تمام احمدی احباب کے لئے ضروری ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی پابندی کریں اور نظارت اشاعت لٹریچر کی منظوری کے بغیر کوئی تصنیف شائع نہ کریں۔

عبدالمالک خاں
(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

**لازمی چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھجوائی جائے۔** (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دورِ جدید میں مادی علوم کے پیدا کردہ فتنوں کا استیصال

## حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا ایک مہتم بالشان کارنامہ

(مکرم پروفیسر مسعود احمد خان صاحب ایم۔ اے۔)

(۲)

عقل کے بارے میں مشہور ماہر نفسیات پروفیسر میکڈوگل کا بیان بالکل واضح ہے۔ اپنی مشہور کتاب Outline of Psychology میں لکھتے ہیں:۔

"جبلتیں (Instincts) ہی تمام انسانی عمل میں سرگرمی پیدا کرنے کی اصل محرک ہیں جبلتوں کی ارادی یا غیر ارادی قوت ہی دماغ میں خیالات کا ایک تسلسل پیدا کر کے (خواہ وہ کتنے ہی خشک اور غیر جذباتی ہی کیوں نہ دکھائی دیں) ایک عمل کو اس کے اختتام تک پہنچا دیتی ہیں.... خواہ کتنا ہی کوئی اعلیٰ ترقی یافتہ باصلاحیت ذہن رسا پائے بہرکیف وہ انہی غیر ارادی محرکات یعنی جبلتوں کی تسکین کے حصول کا آلۂ کار ہونے کے سوا اور کچھ نہیں" (صہ ۲۱۸)

مادہ بھی ناقابلِ اعتبار اور عقل بھی مجبور و لاچار تو ایسے میں انسان کی زبوں حالی کا کون ذمہ دار؟ علومِ جدیدہ اور کون! اور پھر اقبالِ جرم بھی موجود ہے۔

"کوپرنیکس نے انسانی کرہ یعنی ارض کی اہمیت کو کائنات میں (سورج کے مدار پر اس کی گردش کی وجہ سے، ناقل) گھٹایا۔ ڈارون نے خود انسان کی اہمیت کو (دوسرے جانوروں میں سے ترقی کر کے ارتقاء کی ایک منزل قرار دے کر۔ ناقل) گرایا اور اس مادیت کے دور کی نفسیات کی تحقیقات نے انسانی وجود میں دماغ کی اہمیت کو کم کر دیا" (پروفیسر جوڈ Guid to Modern thought صہ ۱۷)

پس علومِ جدیدہ کی تحقیقات کے مطابق انسان اور اس کا دماغ اور اس کا مسکن یعنی الارض خواہ کتنا ہی کم اہمیت کے سمجھے جائیں یہ خود بھی مادہ ہیں اور علومِ جدیدہ نے ان پر اپنی تحقیق کا مدار خود عقل پر رکھا تو ایسی بصیرت کا نتیجہ معلوم! لیکن روحانی بصیرت میں تو انسان فی الارض خلیفہ اور اللہ تعالیٰ کا امین "اِنَّا عَرَضْنَا الامانۃ ... وَحَمَلَهَا الانسان" (الاحزاب آیت ۷۳) کے مقام سے سرفراز ہے اور یہ سرفرازی اس کو نہ اس کے مادہ کی وجہ سے ملی ہے جس سے وہ بنا اور نہ اس کی عقل کی وجہ سے جس کی طرف علومِ جدیدہ نورِ بصیرت کی محرومی کی وجہ سے کھنچے چلے گئے۔ نورِ بصیرت جو کائنات کا راز معلوم کرنے کی کنجی ہے کیسے حاصل ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اہلِ کشف نے اپنی صحیح رویت اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ انسانی عقل اور معرفت کا سرچشمہ دل ہے جیسا کہ میں پینتیس برس سے اسی بات کا مشاہدہ کر رہا ہوں کہ خدا کا الہام جو معارفِ روحانیہ اور علومِ غیبیہ کا ذخیرہ ہے دل پر ہی نازل ہوتا ہے۔ بسا اوقات ایک ایسی آواز سے دل کا سرچشمہ علوم ہونا کھل جاتا ہے کہ وہ آواز دل پر اس طور پر بشدت پڑتی ہے کہ جیسے ایک ڈول زور کے ساتھ ایک ایسے کنویں میں پھینکا جاتا ہے جو پانی سے بھرا ہوا ہے تب وہ دل کا پانی جوش مار کر ایک غنچہ کی شکل میں سربستہ اوپر کو آتا ہے اور دماغ کے قریب ہو کر پھول کی طرح کھل جاتا ہے اور اس میں سے ایک کلام پیدا ہوتا ہے وہی خدا کا کلام ہے۔ پس ان تجارب صحیحہ روحانیہ سے ثابت ہے کہ دماغ کو علوم و معارف سے کوئی تعلق نہیں ہاں اگر دماغ صحیح واقع ہو اور اس میں کوئی آفت نہ ہو تو وہ دل کے علومِ مخفیہ سے مستفیض ہوتا ہے اور دماغ چونکہ منبت اعصاب ہے اس لئے وہ ایسی کل کی طرح ہے جو پانی کو کنویں سے کھینچ سکتی ہے اور دل وہ کنواں ہے جو علومِ مخفیہ کا سرچشمہ ہے یہ وہ راز ہے جو اہلِ حق نے مکاشفاتِ صحیحہ کے ذریعہ سے معلوم کیا ہے جس میں میں خود صاحبِ تجربہ ہوں" (چشمہ معرفت ایڈیشن مندرجہ بالا صہ ۲۸۳)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے گویا سائنس کے علومِ جدیدہ کی بے بضاعتی کے پیشِ نظر اس عقدے کو حل فرما دیا۔ خود علومِ جدیدہ کے ماہرین کا اعتراف سطورِ بالا میں بیان ہوا کہ اس دور میں انسان، انسانی دماغ اور اس کا مسکن زمین سب غیر اہم وجود ہو کر رہ گئے ہیں لیکن سے

کاٹی ہوئی لکڑی نے بن کر خالی لکڑی نہیں رہتی۔ حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرح قلبِ صافی پر پڑنے والی آوازوں کے تجربہ کار تھے کس خوبصورتی سے اس تجربہ کو بیان فرمایا ہے

خشک جان و خشک مغز و خشک پوست
از کجا می آید ایں آوازِ دوست

پس کوئی کتنا ہی بے حیثیت کیوں نہ سمجھا جائے اگر اس کا خالق اس کا مالک اور اس کا رب جو رب العالمین ہے اس کے ذریعہ اپنی قدرت کا جلوہ دکھائے تو پھر اس زمین کے بسنے والے بھلا اس کی رفعتوں کو کیا جانیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

ہر کسے چوں مہربانی می کند
از زمینی آسمانی می کند

یہی وہ روحانی تجربہ ہے جس کے ذریعہ سائنس کا (جو تجرباتی علم ہے) مقابلہ کیا جا سکتا ہے کیونکہ تجربہ کا تجربہ سے مقابلہ ضروری ہے اور پھر خود سائنس کے تجربے بھی نامکمل ہی ہیں کیونکہ ان میں کسی حقیقی چیز کی کمی ہے جس کی وجہ سے مشہور سائنس دان جوزف نیڈھم اپنی کتاب The Sceptical Biology میں اعتراف کرتے ہیں

"دنیا اپنی حقیقت میں وہ نہیں جس طرح سائنس اس کو دیکھتی ہے" (صہ ۲۴۵)

ایسا کیوں ہے؟ انہوں نے خود سائنس کے بارے میں ایک اور حقیقت کو تسلیم کیا جو ہمارے سوال کا جواب ہے کہ

"روحانی انکشافات کا تصور سائنس میں ناپید ہے" (صہ ۴۱)

اور یہی وہ حربہ ہے جس سے مذہب اور سائنس کی دیرینہ جنگ میں ہمارے آقا و مولا نبیٔ اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے طفیل مذہب کو فتح نصیب ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس قدر دلیری سے للکارا ہے سے

کرامت گرچہ بے نام و نشاں است
بیا بنگر ز غلمانِ محمد

اور اعلان فرمایا:۔

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بیدل نہیں ہونا چاہیئے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہو گا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں سے چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ میں شکرِ نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علم کی رو سے مَیں کہہ سکتا ہوں
کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ
کے حملوں سے اپنے تئیں بچائے
گا بلکہ حال کے علومِ مخالفہ کی
جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام
کی سلطنت کو ان چڑھائیوں
سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے
جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے
ہو رہے ہیں۔ اس کے اقبال
کے دن نزدیک ہیں اور مَیں
دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس
کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔
یہ اقبال روحانی ہے اور فتح
بھی روحانی تا باطل علم کی
مخالفانہ طاقتوں کو اس کی
الٰہی طاقت ایسا ضعیف کرے
کہ کالعدم کر دیوے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام
صد ۲۵۴ - ۲۵۵)

عام دنیوی لڑائی میں بھی یقینی فتح کے لئے میدانِ جنگ کا انتخاب ایک لازمی امر ہے اپنی مرضی اور اپنے وسائل کے میدان کو چھوڑ کر دشمن کی مرضی کے میدان میں چلے جانا سب سے بڑی کمزوری ہوتی ہے اور اس زمانہ میں مذہب کی سب سے بڑی کمزوری یہی رہی کہ اہلِ مذہب نے روحانی تجربل اور مشاہدوں کو چھوڑ دیا اور سمجھ لیا کہ چند عقائد کو زبان سے رٹ لینے کا نام مذہب ہے یا پھر مذہب کی روح کو چھوڑ کر چند ظاہری اعمال بجا لانا ہی دین کے مقصد کو پورا کر دیتا ہے حالانکہ اصل چیز تعلق باللہ اور انتشارِ روحانیت ہے۔ جس غرض کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کا نظام قائم فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی ضمن میں مسلمانوں کو یاد دلایا

"چونکہ اس زمانہ میں بکلّی
صلاحیت اٹھ گئی اور حقیقی
تقویٰ جاتی رہی اور بعضوں کے
ہاتھ میں صرف تقویٰ اور اعمالِ
صالحہ کا پوست رہ گیا نہ مغز،
اور بعضوں کے ہاتھ میں نہ پوست
رہا اور نہ مغز، بجز خدائے تعالیٰ
کے پوشیدہ بندوں کے جو شاذ و
نادر کے حکم میں ہیں، اس لئے یہ
زمانہ ایسا نہ رہا کہ خمیر سے خمیر ہو
اور ایک چراغ سے دوسرا چراغ
روشن ہو سکے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صد ۲۶۷)

جب حالات یہ ہوں تو نتیجہ ظاہر ہے۔ اپنے وسائل سے محرومی دوسرے کے وسائل سے ناواقفیت، نہ عقل نہ روحانیت، ایسے لوگ سائنس کا مقابلہ کیسے کرتے۔ اس سے یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہیئے کہ دین کے پاس عقل نہیں بلکہ اس عقل کو روحانی تجربات کے ساتھ ہی پیش کیا جائے تو یقیناً" یہ ہتھیار بھی کارگر ہے۔ سر سید احمد خان صاحب کو خطاب کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

"حضرت خوب یاد رکھو کہ
اس فلسفہ کے پاس تو صرف
عقلی استدلال کا ایک ادھورا
سا ہتھیار ہے اور اسلام کے
پاس یہ بھی کامل طور پر اور
دوسرے کئی آسمانی ہتھیار ہیں
پھر اسلام کو اس حملہ سے کیا
خوف" (آئینہ کمالاتِ اسلام
صد ۲۵۵)

خوف ہو سکتا ہے تو اس روش سے کہ آدھا تیتر اور آدھا بٹیر۔ کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی چال گیا بھول۔ پس اس مضمون کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصیحت پر ختم کیا جاتا ہے دنیا میں اس نصیحت پر عمل کرنے والے بکثرت پیدا ہوں گے اور دین پھر پوری آب و تاب سے چمک کر ہر قسم کی تاریکیوں کو دُور کر دے گا اور نوعِ انسان کو حقیقی نجات حاصل ہو گی۔

"مَیں محض للہ ... نصیحت
کرتا ہوں کہ اس بات پر غور
کریں کہ آیا ایمان سے نجات
ملتی ہے یا فلسفہ سے۔ مَیں
بار بار کہتا ہوں اور زور سے
کہتا ہوں کہ اگر عقائد دینیہ
فلسفہ کے رنگ پر اور ہندسہ
اور حساب کی طرح عام طور
پر بدیہی الثبوت ہوتے تو
وہ ہرگز نجات کا ذریعہ نہ ٹھہر
سکتے۔ بھائیو یقیناً سمجھو کہ
نجات ایمان سے وابستہ
ہے اور ایمان امورِ مخفیہ سے
وابستہ ہے ... ہم ایمان
ہی کی قوت سے خلافِ
قیاس اور بعید از عقل
مقاصد کو بھی پا لیتے ہیں۔
ایمان ہی کی قوت سے کرامات
ظاہر ہوتی ہیں اور خوارق
ظہور میں آتی ہیں اور انہونی
باتیں ہو جاتی ہیں۔ پس ایمان
ہی سے پتہ لگتا ہے کہ خدا ہے
خدا فلسفیوں سے پوشیدہ
رہا اور حکیموں کو اس کا کچھ
پتہ نہ لگا مگر ایمان ایک عاجز
دلق پوش کو خدا تعالیٰ سے
ملا دیتا ہے اور اس سے باتیں
کرا دیتا ہے۔ مومن اور محبوبِ
حقیقی قوتِ ایمانی دلالہ ہے
یہ قوت ایک مسکین، ذلیل،
خوار مردود خلائق کو اس
قصرِ مقدس تک جو عرش اللہ
ہے پہنچا دیتی ہے اور تمام
پردوں کو اٹھاتی اٹھاتی
دلآرام ازلی کا چہرہ دکھا دیتی
ہے۔ سو اٹھو ایمان کو ڈھونڈو
اور فلسفہ کے خشک اور بے سود
ورقوں کو جلا دو کہ ایمان سے
تم کو برکتیں ملیں گی ... اے
ایمان کیا ہی تیرے ثمرات شیریں
ہیں۔ کیا ہی تیرے پھول خوشبودار
ہیں۔ سبحان اللہ کیا عجیب تجھ میں
برکتیں ہیں۔ کیا ہی خوش نور
تجھ میں چمک رہے ہیں۔ کوئی
ثریا تک پہنچ نہیں سکتا مگر وہی
جس میں تیری کششیں ہیں۔
خدا تعالیٰ کو یہی پسند آیا کہ
اب تُو آوے اور فلسفہ جاوے
ولا راد لفضلہ"

(آئینہ کمالاتِ اسلام
صد ۲۷۰ تا صد ۲۷۳)

---

# مرحوم جواد رشید شہید کی یاد میں

(مکرم انور ندیم علوی صاحب قائد ضلع نواب شاہ)

روزنامہ الفضل کے ذریعہ اس افسوسناک خبر کا علم ہوا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے تین ممتاز خادم مکرم طاہر احمد خان صاحب قائد ضلع لاہور، مکرم جواد رشید خان صاحب ایڈووکیٹ نائب قائد ضلع لاہور اور مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب ناظم اطفال ضلع لاہور کار کے ایک حادثہ میں شہید ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم جواد رشید خان ایڈووکیٹ خاکسار کے کلاس فیلو تھے۔ مرحوم کے بڑے بھائی مکرم ذوالتشت میر صاحب خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عبداللطیف علوی بی۔ ایس سی۔ ایم، ایڈ سابق قائد ضلع نواب شاہ کے کلاس فیلو تھے۔ مرحوم کے ساتھ خصوصی دوستانہ مراسم کی ایک وجہ بڑے بھائیوں کی آپس میں دوستی اور کلاس فیلو ہونا بھی تھی۔ جواد رشید مرحوم شروع سے ہی بڑے فرض شناس، محنتی اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے نوجوان تھے۔ دبلا پتلا جسم، چوڑی پیشانی اور ذہین آنکھوں والا جواد رشید بڑی مصروف زندگی گزارنے کا عادی تھا۔ محبت، خلوص اور رواداری تو اس میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی یہ بھی عجیب اتفاق تھا کہ خاکسار نے فزکس اور حساب کی گنجلکوں سے فرار حاصل کر کے ایل۔ ایل۔ بی کا امتحان پاس کیا اور بحیثیت ایڈووکیٹ پریکٹس شروع کر دی۔ ہم پیشہ ہونے کے ناطہ سے بھی اور جماعتی ذمہ داریاں بھی قریباً ایک جیسی ہونے کی وجہ سے جلسہ سالانہ اور دیگر جماعتی تقریبات کے موقعہ پر مرحوم کے ساتھ گھنٹوں تبادلۂ خیالات ہوا کرتا تھا۔ جماعتی امور اور قانونی پریکٹس کے تجربات بیان کئے جاتے ان تجربات کا تذکرہ عملی زندگی میں دونوں کے لئے مفید ثابت ہوتا۔

یہ زندگی تو ایک عارضی زندگی ہے۔ انسان نے ایک نہ ایک دن بہر حال مرنا ہے زندہ اور امر وہی انسان ہے جو اپنے اخلاص اور احمدیت کے لئے فدائیت کے جذبہ کے ذریعہ تاریخ احمدیت میں اپنے لئے، اپنی بے لوث خدمت اور خدا تعالیٰ کے فضل کی بدولت جگہ بناتا ہے۔ مرحوم جواد رشید نے خدمتِ دین، فرض شناسی اور سلسلہ احمدیہ کے لئے قربانی کی جو عظیم مثال پیش کی ہے ہر خادم سلسلہ احمدیہ کے لئے وہ قابلِ رشک ہے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ حادثہ کار میں شہید ہونے والے تینوں خدام سلسلہ کے درجات بلند کرے۔ انہیں اپنے قرب میں جگہ دے نیز ان کے لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے آمین۔

---

ادائیگی زکوٰۃ اعمال کو
بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# محترم میاں عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کی وفات

(مکرم شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ریٹائرڈ)

میرے خسر محترم میاں عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان جو ویزا لے کر کچھ عرصہ کے لئے پاکستان تشریف لائے ہوئے تھے۔ ۶-۷ فروری (بدھ-جمعرات) کی درمیانی شب کو ۸۷ سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پا کر محبوب حقیقی سے جا ملے۔

اناللہ وانا الیہ راجعون

۷ فروری کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد مرحوم کی خواہش اور وصیت کے مطابق جنازہ قادیان پہنچانے کے لئے لاہور لے جایا گیا۔ ۸ فروری کو بعد نماز جمعہ دارالذکر لاہور میں بھی نماز جنازہ ہوئی پھر قانونی ضوابط کی تعمیل اور کاغذات کی تکمیل کے بعد ۱۱ فروری کو دو بجے بعد دوپہر واہگہ کے راستے آپ کی نعش کا تابوت قادیان روانہ ہوا آپ کی بڑی بیٹی (خاکسار کی اہلیہ) امۃ اللطیف خورشید صاحبہ دو بیٹوں عبدالمجید صاحب نیازی عبدالسلام صاحب طاہر اور ایک بھانجا مکرم فاروق احمد صاحب گلبرگ لاہور اور ایک نواسہ اکبر احمد کو ویزے لے کر جنازہ کے ہمراہ قادیان جانے کی توفیق ملی۔ ہندوستان کی طرف بارڈر پر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے ایک گاڑی نعش لے جانے کے لئے آئی ہوئی تھی ساڑھے چار بجے شام جنازہ قادیان پہنچا۔ اگلے دن ۱۲ فروری کو صبح نو بجے جماعت احمدیہ کے امیر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں مقبرہ بہشتی قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی حضرت میاں فضل محمد صاحب رضی اللہ عنہ (ہرسیاں والے) کے بیٹے تھے۔ مبلغ سلسلہ محترم مولانا ابوالستار صاحب عبدالغفور صاحب مرحوم آپ کے بڑے بھائی تھے۔

پارٹیشن سے قبل قادیان کے احمدیہ چوک میں آپ کی دوکان وہاں سوڈا واٹر فیکٹری بہت معروف تھی۔

مرحوم نے قادیان میں رہ کر صحیح معنوں میں درویشوں والی زندگی گذاری۔ کھانے رہائش اور لباس وغیرہ کی آسائشوں سے بے نیاز ہر وقت خدمت سلسلہ کے لئے مستعد و تیار رہ کر گذارہ کے لئے کئی قسم کے کام کرتے رہے ابتدائی ایام میں سلسلہ کی ضرورت کو دیکھ کر تعمیر کا کام بھی سیکھ لیا چنانچہ مقبرہ بہشتی قادیان کی چار دیواری کی تعمیر اور سلسلہ کی دیگر عمارات کی مرمت وغیرہ کے کاموں میں بھر پور حصہ لیا۔ تبلیغ کا بے حد شوق تھا۔ پارٹیشن سے قبل ہر سال ایک ماہ تبلیغ کے لئے وقف کرتے ہر مناظرہ اور جلسہ میں شامل ہوتے۔

غربا اور حاجتمندوں کی مدد کرنے اور درویشوں کے یتیم بچوں کو گھر بلا کر کھانا کھلانے کا بھی خاص شوق تھا۔ ہمیشہ نماز باجماعت ادا کرنے اور اذان کے ساتھ ہی مسجد مبارک پہنچ جایا کرتے تھے نماز تہجد کا بھی عمر بھر التزام رکھا زبان پر اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے الحمد للہ اور سبحان اللہ کا ورد رہتا۔ اپنے گھر روزانہ نماز فجر کے بعد درس دیتے تھے۔ مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے جو غیر مسلم آتے انہیں تبلیغ کرنے کا فریضہ سالہا سال سے آپ کے سپرد تھا اور آپ اسے بڑے جذبہ اور شوق سے ادا کرتے تھے۔

چار سال قبل مرحوم کی اہلیہ صاحبہ مرحومہ کا ربوہ میں اچانک انتقال ہو گیا۔ آپ نے مومنانہ صبر و رضا کے ساتھ اس اچانک صدمہ کو برداشت کیا۔

مرحوم کی اہلیہ صاحبہ مرحومہ کی قربانی بھی کچھ کم نہ تھی۔ جب ہجرت کر کے پاکستان آئیں تو سوائے بڑی بیٹی کے باقی سب بچے چھوٹے تھے (بلکہ ایک بچہ تو لاہور آکر پیدا ہوا) بہت سی مشکلات انہیں آئیں ان سب کا مقابلہ کیا ان کی دینی تربیت اور اعلیٰ دینوی تعلیم کا انتظام کیا ان کی شادیاں کیں اور محض خدا کی رضا کی خاطر ۲۹ برس کا طویل عرصہ اپنے درویش خاوند کی جدائی میں ایسے رنگ میں گذارا کہ حتی الامکان انہیں سب فکروں سے آزاد رکھا تاکہ وہ دلجمعی کے ساتھ درویشانہ زندگی گذار سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے بھی میاں بیوی کی اس قربانی کو ضائع نہیں کیا بلکہ انہیں اس رنگ میں نوازا کہ آج تینوں بیٹے اور پانچوں بیٹیاں سب تعلیم یافتہ شادی شدہ اور اپنے اپنے گھروں میں خوش و خرم ہیں اور اپنے اپنے رنگ میں سلسلہ کی خدمت کر رہے ہیں۔ ایک بیٹا مکرم عبدالباسط صاحب شاہد زیمبیا (افریقہ) میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر رہے ہیں مرحوم گذشتہ ایک سال سے مرحوم بیمار چلے آتے تھے پہلے آپ کے بچوں اور دیگر عزیزوں کو قادیان جا کر انکی خدمت اور تیمارداری کا موقع ملا قادیان میں افاقہ نہ ہوا تو امرتسر کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں زیر علاج رہے کچھ افاقہ ہونے پر آپ کے بیٹے آپ کو ویزا لے کر پاکستان لے آئے پہلے اپنے بیٹوں کے پاس حیدرآباد سندھ میں مقیم رہے پھر جلسہ سالانہ ۱۹۷۹ء پر ربوہ آ گئے جلسہ تک صحت بھی رہی جلسہ سننے کے لئے بھی جلتے رہے مگر جلسہ کے بعد طبیعت زیادہ ناساز رہنے لگی اور کمزوری بڑھتی چلی گئی تھی کہ داعی اجل کو لبیک کہا۔

آپ نے تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں ۴۱ پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں اور ایک پڑنواسہ چھوڑا ہے۔

آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے بلند سے بلند درجات عطا فرمائے جملہ لواحقین کو صبر جمیل دے اور مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

# میری رفیقۂ حیات

میری رفیقۂ حیات جس کا نام نامی زوجان تھا ..................... میرے ساتھ تقریباً ۵۰ سال رہی۔ غیر احمدی خاندان سے بیاہی گئی تھی۔ لیکن رفتہ رفتہ میری کوششوں سے اور تبلیغ سے پکی احمدی ہو گئی تھی۔ تقریباً دس برس سے اس کو دل کی بیماری لگ گئی تھی۔ لیکن اس میں بھی وہ اپنا کام کاج بخوبی کرتی رہی۔ آخر کار طویل علالت اور سخت بیمار ہونے کی وجہ سے خیبر ہسپتال میں داخل کر دی گئی۔ دس بارہ دن خوب علاج ہوتا رہا لیکن ڈاکٹروں نے جواب دے دیا۔ کہ اس کے دل پھیپھڑوں اور جگر نے کام چھوڑ دیا ہے۔ آخر کار ۱۸ فروری صبح ۹ بجکر ۱۵ منٹ پر معبود حقیقی سے جا ملی۔ احمدی قبرستان پشاور میں دفن کی گئی۔ نماز جنازہ میں احمدی غیر احمدی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ نماز جنازہ آدم خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان نے پڑھائی۔ ابتدا میں کم عمر میں اسکی شادی ہوئی تھی۔ میں نے پڑھانا شروع کر دیا۔ آخر کار مڈل پاس کر لیا۔ اور استانی لگ گئی۔ کیونکہ گرلز سکولوں کے ابتدائی ایام تھے۔ محکمہ میں اور پبلک میں بہت مقبول ثابت ہوئی۔ اپنی زندگی میں پانچ چھ سکولوں کا اجرا کر گئی تھی۔ آخر کار پنشنیاب ہو گئی۔ بیماری نے زور پکڑ لیا۔ اور صاحب فراش ہو گئی۔ دن بدن کمزور ہوتی چلی گئی۔ بہت علاج کیا لیکن آخر کار جان جان آفریں کے سپرد کر گئی۔

مرحومہ صبح سویرے ۴ بجے تہجد کے لئے اٹھتی اور مجھے بھی اٹھاتی۔ تہجد کی نماز پڑھتی ذکر الٰہی میں مشغول ہوتی۔ استغفار پڑھتی صبح ریڈیو پروگرام قرآن کریم میں سورۃ اور آیت نکال کر سنتی۔ اور پھر ترجمہ پر غور کرتی۔ دین کی عاشق تھی۔ الفضل پڑھتی اخبار کی شوقین تھی۔ گھر کے انتظام چلانے میں خوب ماہر تھی۔ نوکروں سے بہت نرمی سے کام لیتی تھی۔

اپنے پیچھے ۹ لڑکے دو لڑکیاں ۱۳ پوتے پوتیاں چھوڑ گئی ۹ کی شادیاں اپنے سامنے کر لیں۔ مرحومہ اتنی سخی تھی کہ کوئی سائل خالی ہاتھ نہیں جاتا تھا۔ ہر جمعہ مسجد کو نماز کے لئے جاتی اور چندہ ادا کرتی کبھی کبھی اپنے گھر پر احباب کا جلسہ کراتی۔ اور ان کی خوب ضیافت کرتی۔ مرحومہ بہت خوبیوں کی مالکہ تھی۔ تمام مومنانہ اوصاف رکھتی تھی۔ آخر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو جنت الفردوس نصیب کرے اور پسماندگان کو صبر عطا کرے۔

(ماسٹر نورالحق ہشتنگر ہاؤس۔ ڈاک خانہ تہکال۔ پشاور)

# دعائے مغفرت

مورخہ ۲۲، ۲۳ مارچ کی درمیانی رات میری نواسی اور چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری مال واہ کینٹ کی بیٹی عفیفہ نبیلہ بعمر ۱۷ سال اللہ میاں کو پیاری ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۲۴ مارچ کو سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی اور لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی فرمایا۔ اور قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ اور میری درخواست پر میاں عبدالحی صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا نے دعا فرمائی بچی ایف ایس سی کی طالبہ تھی۔ یہ بچی بڑی ذہین اور دین سے محبت کرنے والی تھی۔ احباب کرام اسکی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(غمزدہ چراغ الدین مربی سلسلہ احمدیہ پشاور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

عرصہ یکم اگست تا ۵ ر اگست ۱۹۷۹ء میں مساجد فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقوم ادا فرمائی ہیں ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

محترمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ چوہدری محمود احمد صاحب محمود گولڈسمتھ گولبازار ربوہ ۵۰/۰۰ روپے

| | | |
|---|---|---|
| // ماں راجو صاحبہ مرحومہ ع/ت محترمہ میمونہ صوفیہ صاحبہ ربوہ | ۲۰/۰۰ | // |
| // احمد بی بی صاحبہ دارالصدر شمالی | ۱۰۰/۰۰ | // |
| مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب دارالصدر شمالی ربوہ | ۱۰۰/۰۰ | // |
| // عبدالمنان خانصاحب مغنی // جنوبی // | ۱۱/۰۰ | // |
| محترمہ امۃ العزیز صاحبہ ہیڈ مسٹرس گرلز سکول (نواب شاہ سندھ) | ۱۰۰/۰۰ | // |
| مکرم ملک محمد حنیف صاحب ریٹائرڈ دارالنصر غربی ربوہ | ۱۰/۰۰ | // |
| // عبدالعزیز صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ | ۱۰/۰۰ | // |
| محترمہ نرگس بیگم صاحبہ و وسیمہ بیگم صاحبہ کراچی | ۵۵/۰۰ | // |
| // امۃ المتین فرحت صاحبہ منگلا ڈیم ضلع جہلم | ۱۵/۰۰ | // |
| جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ | ۱۶/۰۰ | // |
| // // ڈیرہ غازی خان | ۳۰/۰۰ | // |
| // شفیق احمد صاحب واہ کینٹ | ۱۰/۰۰ | // |
| // ملک عبدالرب صاحب ٹمبر مرچنٹ ربوہ | ۳۰/۰۰ | // |
| // مرزا محمد اکرم صاحب دارالصدر شرقی ربوہ | ۱۰/۰۰ | // |
| // مرزا مبشر احمد صاحب نارووال ضلع سیالکوٹ | ۱۰۰/۰۰ | // |
| // عبدالمالک صاحب نائب قائد دارالذکر لاہور | ۲۵/۰۰ | // |
| محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ | ۱۰/۰۰ | // |
| مکرم عبدالمجید صاحب خالد N.B.H. ربوہ | ٦۰/۰۰ | // |
| // جماعت احمدیہ بہاول نگر۔ | ۱۴۲/۰۰ | // |
| // عبدالرحمٰن صاحب و محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ شیخوپورہ | ۵۵/۰۰ | // |

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

---

# گمشدہ اشیاء

خاکسار کا بٹوہ رنگ سیاہ جس میں مندرجہ ذیل اشیاء ہیں ۲٦ ر مارچ کو قریباً صبح سات بجے مکان ۲/۲۸ دارالرحمت شرقی ربوہ سے رانا محمد بخش صاحب مرحوم سابق ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے گھر تک جاتے ہوئے کہیں گم گیا ہے۔

(۱) شناختی کارڈ اصل و نقل فوٹوسٹیٹ۔ (۲) کچھ نقدی جو پانچ روپے کے نوٹوں پر مشتمل ہے۔ (۳) پانچ عدد ۴۰ پیسے والے رسیدی ٹکٹ۔ (۴) دو عدد فوٹو شناختی کارڈ سائز۔ شناختی کارڈ پر یہ پتہ درج ہے۔

شبیر علی ولد چوہدری غلام نبی ساکن اور حماں تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

اگر کسی صاحب کو یہ بٹوہ ملا ہو تو براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔ استانی رضیہ بیگم مکان ۲/۲۸

محلہ دارالرحمت شرقی (ب) متصل مکان ڈاکٹر بشیر احمد ربوہ ضلع جھنگ

(ماسٹر شبیر علی ولد غلام نبی ساکن اور حماں تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا حال ربوہ)

---

## مطالعہ کتب

ماہ مارچ میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب **برکات الدعا** مقرر ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

---

# حکیم محمد صدیق صاحب (میانوی) صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام وفات پاگئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کے والد محترم حکیم محمد صدیق صاحب (میانوی) صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام (برادر اکبر کیپٹن محمد سعید صاحب مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۸۰ء شام ۴ بجے قریباً ۲۰ یوم مسلسل علالت کے بعد بعمر ۸٦ سال وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی اور پیدائشی احمدی تھے۔ نماز جنازہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ ۲٦-۳-۸۰ کو بعد نماز عصر احاطہ مسجد مبارک میں ادا کی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی اور بہشتی مقبرہ میں قطعہ صحابہ میں تدفین کی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے ہی دعا فرمائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور ایک بیٹی متعدد پوتے اور پوتیاں چھوڑے ہیں۔ سب سے چھوٹے بیٹے ناصر احمد صدیقی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے صبر جمیل کی توفیق عطا کئے جانے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(پروفیسر محمد عثمان صدیقی دارالرحمت وسطی ربوہ)

---

# جھنگ صدر میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ

یوم مسیح موعودؑ کے سلسلہ میں مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں مورخہ ۲۳-۳-۸۰ بعد نماز مغرب جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں پردہ کے انتظام کے ساتھ مستورات نے بھی شرکت کی جلسہ کی صدارت محترم الحاج میاں بشیر احمد علی صاحب امیر مقامی و ضلع جھنگ نے فرمائی۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو کہ مکرم عبدالستار صاحب ثمر نے کی بعد ازاں عزیز مشتاق احمد حیدر (طفل) نے درثمین سے ایک نظم کے چند منتخبہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

پہلی تقریر مکرم چوہدری عبدالجبار صاحب نے "حضرت مسیح موعودؑ اور محبت قرآن" کے موضوع پر کی دوسری تقریر "صداقت حضرت مسیح موعودؑ" کے موضوع پر مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب نے کی۔ تیسری تقریر "حضرت مسیح موعودؑ اور کسر صلیب" کے عنوان پر ہوئی جس کے مقرر چوہدری محمد اشرف ممتاز صاحب مربی سلسلہ تھے۔

مقررین نے ان تقاریر کو اپنے اپنے رنگ میں خوب نبھایا۔ قرآن مجید اور کتب احادیث سے حوالے دئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کے اقتباسات اور اشعار پرجوش اور مؤثر انداز میں پڑھ کر سنائے۔ غیر از جماعت معتدد احباب کی آراء کو بھی پیش کیا۔

آخر میں مکرم صدر صاحب جلسہ نے خطاب فرمایا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کا ذکر کرتے ہوئے ۲۳ ر مارچ کی اہمیت بیان کی۔ اور نہایت مؤثر انداز میں احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جلسہ کی کارروائی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

(عبدالغفور نائب امیر جماعت احمدیہ جھنگ)

---

# اعلانات مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## مقالہ نویسی

عنوان۔ غزوہ احزاب، حجم ۱۰ ہزار الفاظ، نقد انعامات۔ اول ۷۰۰/- روپے دوم ۵۰۰/- روپے، سوم ۳۰۰/- روپے، آخری تاریخ۔ ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء

**امتحانات:۔** خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات مورخہ ۱۳ جون بروز جمعۃ المبارک ہو رہے ہیں۔ خدام بھرپور تیاری کریں۔ سو فیصد خدام شامل ہوں۔

---

**ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام:** خدا کیلئے تلخی کی زندگی اختیار کرو (نظارت بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۵)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مکرمہ | عزیزہ وقار النساء بنت ڈاکٹر طفیل صاحب فیصل آباد | | ۲۵.۰۰ | روپے |
| مکرم | چوہدری محمد صادق صاحب | فیصل آباد | ۱۰.۰۰ | // |
| // | ذوالفقار احمد صاحب | // | ۲۰.۰۰ | // |
| // | طارق زبیری صاحب | // | ۲۰.۰۰ | // |
| // | رضوان احمد صاحب ابن شیخ گلزار احمد صاحب فیصل آباد | | ۱۰.۰۰ | // |
| مکرمہ | عزیزہ عظمیٰ نواز صاحبہ بنت نواز احمد صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| مکرم | ڈاکٹر دلدار احمد صاحب فیصل آباد | | ۱۰.۰۰ | // |
| // | سہیل مشتاق صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | جمیل احمد صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | ظہیر احمد صاحب ابن چوہدری بشیر صاحب فیصل آباد | | ۳۰.۰۰ | // |
| مکرم | بشیر احمد صاحب ابن میاں مبارک احمد صاحب قائد مجلس فیصل آباد | | ۱۰۰.۰۰ | روپے |
| مکرمہ | بشریٰ مبارکہ صاحبہ | فیصل آباد | ۵۰.۰۰ | // |
| // | مبشریٰ ریحانہ // | // | ۵۰.۰۰ | // |
| // | عزیزہ مظفرہ بنت مظفر منصور صاحب | // | ۳۱.۰۰ | // |
| مکرم | کاشف حمید ابن شیخ حمید اللہ صاحب | // | ۲۰.۰۰ | // |
| // | حامد محمود صاحب ابن ڈاکٹر رشید احمد اختر فیصل آباد | | ۲۰.۰۰ | // |
| // | نور اللہ ظفر اللہ صاحب ابن شیخ شریف احمد صاحب | // | ۲۰.۰۰ | // |
| // | عرفان احمد صاحب ابن رانا محمد افضل صاحب | // | ۱۵.۰۰ | // |
| // | سید کاشف شاہد صاحب ابن شاہد احمد صاحب | // | ۲۵.۰۰ | // |
| // | مسعود ارشد ابن رانا محمد ارشد صاحب | // | ۲۰.۰۰ | // |
| // | تنویر احمد ابن شیخ سلیم اللہ صاحب | // | ۲۰.۰۰ | // |
| // | معاذ محمود ابن شیخ محمود صاحب امین آبادی | // | ۵۰.۰۰ | // |
| مکرمہ | سرداراں بی بی صاحبہ | // | ۱۰.۰۰ | // |
| مکرم | میاں سعید اختر صاحب | // | ۲۰.۰۰ | // |
| // | مبشر احمد صاحب ابن مرزا منظور بیگ صاحب | // | ۱۵.۰۰ | // |
| // | مظفر حسین صاحب | // | ۲۰.۰۰ | // |
| // | عبداللہ صاحب ابن اللہ رکھا بٹ صاحب | // | ۱۲.۰۰ | // |
| // | عامر بٹ صاحب ابن مکرم صلاح الدین صاحب بٹ | // | ۱۶.۰۰ | // |
| // | امین احمد صاحب ابن محمد رمضان صاحب بٹ | // | ۱۰.۰۰ | // |
| | اطفال حلقہ سمن آباد | // | ۱۲.۰۰ | // |
| // | فضل احمد صاحب ابن چوہدری فضل کریم صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | بلال احمد صاحب ابن داؤد احمد صاحب کاہلوں | // | ۲۰.۰۰ | // |
| // | بشیر احمد صاحب کاہلوں | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | وسیم احمد صاحب | // | ۵۰.۰۰ | // |
| // | شکیل احمد صاحب ابن رشید احمد صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | غلام نبی صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | بشیر احمد صاحب فضل | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | ماسٹر نذیر احمد صاحب | // | ۱۳.۰۰ | // |
| // | شیخ سردار محمد صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | چوہدری منور احمد صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | ملک منیر الدین صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | عامر آفتاب ابن آفتاب احمد صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| // | شیخ عامر صاحب ابن خالد مسعود صاحب | // | ۱۰.۰۰ | // |
| | اطفال حلقہ مسلم پارک | // | ۱۱.۰۰ | // |
| // | مبشر احمد خان صاحب و منور احمد صاحب پسران میاں غلام احمد صاحب فیصل آباد | | [illegible] | // |

(باقی)


کراچی میں
حضرت حکیم نظام جان صاحب
کے فرزند اور جانشین
جناب حکیم عبدالحمید اعوان
۳ اپریل ___ تا ___ ۱۳ اپریل
مکان نمبر C-929 طارق روڈ
P.E.C.H سوسائٹی
میں قیام کریں گے ضرورتمند مریض اور
مشورہ چاہنے والے
۸ بجے صبح تا ۱۱ بجے قبل دوپہر تک
تشریف لا سکتے ہیں
(مینیجر مشہور دواخانہ گوجرانوالہ)
۱۹۰/۷



دوا
تدبیر ہے اور
دعا
اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ
اور
قابل اعتماد اصولی علاج
کیلئے
ناصر دواخانہ گولبازار
ربوہ ٭ فون نمبر ۵۳۴



چائنا ہیئر ٹانک
بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے
ان کو لمبا اور مضبوط بناتا ہے۔ قیمت دس روپے
امین میڈیکوز ۲ پونچھ روڈ لاہور



ضرورت ہے
ایک کاروباری ادارہ کے ہیڈ آفس لاہور کے لئے ایک مستعد جنرل ڈیوٹی کارکن کی ضرورت ہے جو حساب کتاب اور دفتری امور سے واقف ہو، رہائش خوراک کے علاوہ معقول تنخواہ، ریٹائرڈ اصحاب کو ترجیح دی جائے گی۔
س۔۱ معرفت الفضل ربوہ



اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم کے اپھارہ کیلئے
فی پیکٹ ۲/- روپے، درجن ۱۸/- روپے
گرس ۲۰۱/۶۰ روپے، بونس علاوہ ہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت
کبوتر بو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ۔ فون نمبر ۴۰۷ / ۶۰۶



الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)


## ولادت

میرے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار بچیوں کے بعد ۱۱، ۱۲ فروری کی درمیانی شب لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام عطاء الوحید تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ (شوکت حیات مانگٹ ۴/۳ دارالبرکات ربوہ)

**درخواست دعا۔** میں بہت سی مشکلات اور پریشانیوں میں ہوں نیز میں ۱۹۷۴ء کے ہنگاموں میں ٹانگ پر گولی لگنے سے معذور ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ مشکلات اور پریشانیوں کو دور فرمائے اور مجھے کامل و عاجل صحت عطا کرے۔ (محمود احمد امینی بریڈ فورڈ۔ یو کے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# انصار بھائیوں کے لئے لمحہ فکریہ

## نیا سال نیا عزم

مجلس انصار اللہ کا نیا سال دیر سے شروع ہو چکا ہے۔ نئے سال میں ہر مجلس مکلف ہے کہ اپنے ہر رکن کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل کرے۔ اس میں شمولیت کے لئے جب کم سے کم ۲۴ روپے سالانہ شرح مقرر ہے تو پھر یہ رپورٹ دینے میں کونسی مشکل ہے کہ ہر رکن سے اس قدر وعدہ لیا جا چکا ہے اور ہر رکن نے نئے سال کے لئے نیا عزم کر لیا ہے کہ انصار کی سو فیصد شمولیت کر کے ہی دم لیا جائے گا۔

قیادت ہذا ہر مجلس کی طرف سے ایسی خوشکن رپورٹ کے لئے منتظر ہے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# خوشی کے ہر موقعہ پر خانہ خدا کا حصہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

"نکاح پر، شادی پر، بیٹی بیٹے کی پیدائش پر، مکان کی تعمیر پر، امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"

مکرم عبد القیوم صاحب ابن ماسٹر محمود احمد خان صاحب مرحوم سکنہ جوڑا ضلع گجرات کو اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ چنانچہ انہوں نے مذکورہ ارشاد کے پیش نظر مقامی جماعت میں مبلغ پانچ صد روپے تعمیر مساجد کے فنڈ میں ادا کئے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

قارئین کرام سے مکرم عبد القیوم صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بیٹے کو نیک اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)



# ماہنامہ خالد تشحیذ الاذہان

## — ماہ مارچ سنہ ۱۹۸۰ء —

خریداران ماہنامہ خالد اور تشحیذ الاذہان ماہ مارچ ۱۹۸۰ء فنی مجبوریوں کے باعث بروقت شائع نہیں ہو سکے ہم اس کے لئے معذرت خواہ ہیں اور اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں کہ رسائل بروقت شائع ہوں اور آپ کو ملیں۔ انشاء اللہ شائع ہوتے ہی آپ کی خدمت میں بھجوا دیئے جائیں گے۔

(مینیجر ماہنامہ خالد۔ تشحیذ الاذہان ربوہ)



# تین احمدی طلباء کا نمایاں اعزاز

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب رقم فرماتے ہیں:۔

"محترم نسیم احمد صاحب عابد سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جام شورو مطلع فرماتے ہیں کہ تین احمدی طلباء محترم عبد القادر صاحب۔ محترم لئیق احمد صاحب اور محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ نے بالترتیب یونیورسٹی کے امتحانات بی۔ ایس سی آنرز (کیمسٹری) ایم۔ اے پولیٹیکل سائنس۔ اور بی۔ ایس سی آنرز (سائیکالوجی) میں پہلی پوزیشنیں حاصل کی ہیں۔ ان کا یونیورسٹی بھر میں اول قرار دیئے جانے کا اعزاز اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے والدین کو مبارک کرے۔ اور بیش از بیش ترقیات اور انعامات سے نوازے آمین۔

احباب جماعت ان تینوں عزیزوں کی درازی عمر اور مزید کامیابیوں کے لئے دعا فرمائیں۔

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد در بارہ زکوٰۃ

"اگر میری جماعت میں ایسے احباب ہوں جو ان پر بوجہ املاک و اموال و زیورات وغیرہ کے زکوٰۃ فرض ہو تو ان کو سمجھنا چاہیئے کہ اس وقت دین اسلام جیسا غریب اور یتیم اور بے کس کوئی بھی نہیں اور زکوٰۃ نہ دینے میں جس قدر تہدید شرع وارد ہے وہ بھی ظاہر ہے۔ اور عنقریب ہے جو منکر زکوٰۃ کافر ہو جائے"

(نشان آسمانی صفحہ ۴۹)

حضور اقدس کا ارشاد کسی وضاحت و تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ پس صاحب نصاب احباب و خواتین سے گزارش کی جاتی ہے کہ ان پر جس قدر بھی زکوٰۃ واجب الادا ہو مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے نفوس و اموال میں مزید برکت دے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

## محترمہ سعیدہ بیگم آف لنڈن کی وفات

محترمہ سعیدہ بیگم رشید احمد حیات آف لنڈن تھوڑی علالت کے بعد انتقال کر گئیں إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے نعش ۲۱-۲۲ مارچ کی درمیانی رات ربوہ پہنچائی گئی۔ ۲۲ مارچ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بعد نماز ظہر جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مولانا قمر الدین صاحب فاضل ربوہ نے دعا کرائی۔ احباب جماعت مرحومہ کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد القدیر شاہد ابوالہیجا ہال ربوہ

## درخواست دعا

میٹرک کے امتحانات شروع ہیں میرے بھی تین بچے میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں ان کی اچھے نمبروں میں کامیابی کے لئے نیز دیگر احمدی بچے بچیاں جو امتحان دے رہی ہیں ان کی بھی اعلیٰ نمبروں میں کامیابی کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں۔ احمد حسین کاتب الفضل


جدید سہولتوں سے آراستہ

ربوہ کی واحد

آئس فیکٹری

باموقعہ چالو حالت میں قابل فروخت ہے نیز ہر قسم کی جائیداد کی خرید فروخت کے لئے رجوع فرمائیں

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

رحمت بازار ریلوے روڈ ربوہ

فون ۵۲۱ رہائش ۴۳۱

جدید سہولتوں سے آراستہ

آئس شیلر

ربوہ میں باموقعہ چالو حالت میں قابل فروخت ہے۔ رجوع فرمائیں

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ ربوہ

فون ۵۲۱ رہائش ۴۳۱

جائیداد کی خرید فروخت

کیلئے

بہترین با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقعہ دیں

راجپوت پراپرٹی ڈیلرز

افضل مارکیٹ گولبازار ربوہ


رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴